مہاگِری

قیمت : ——— ۳ روپیے ۷۵ پیسے

پبلشرز : چلڈرنس بُک ٹرسٹ، نہرو ہاؤس، ۴ بہادر شاہ ظفر مارگ نئی دہلی
برائے ترقی اُردو بورڈ ، وزارتِ تعلیم ، حکومت ہند

پرنٹر : ——— اِندر پرستھ پریس ، نئی دہلی
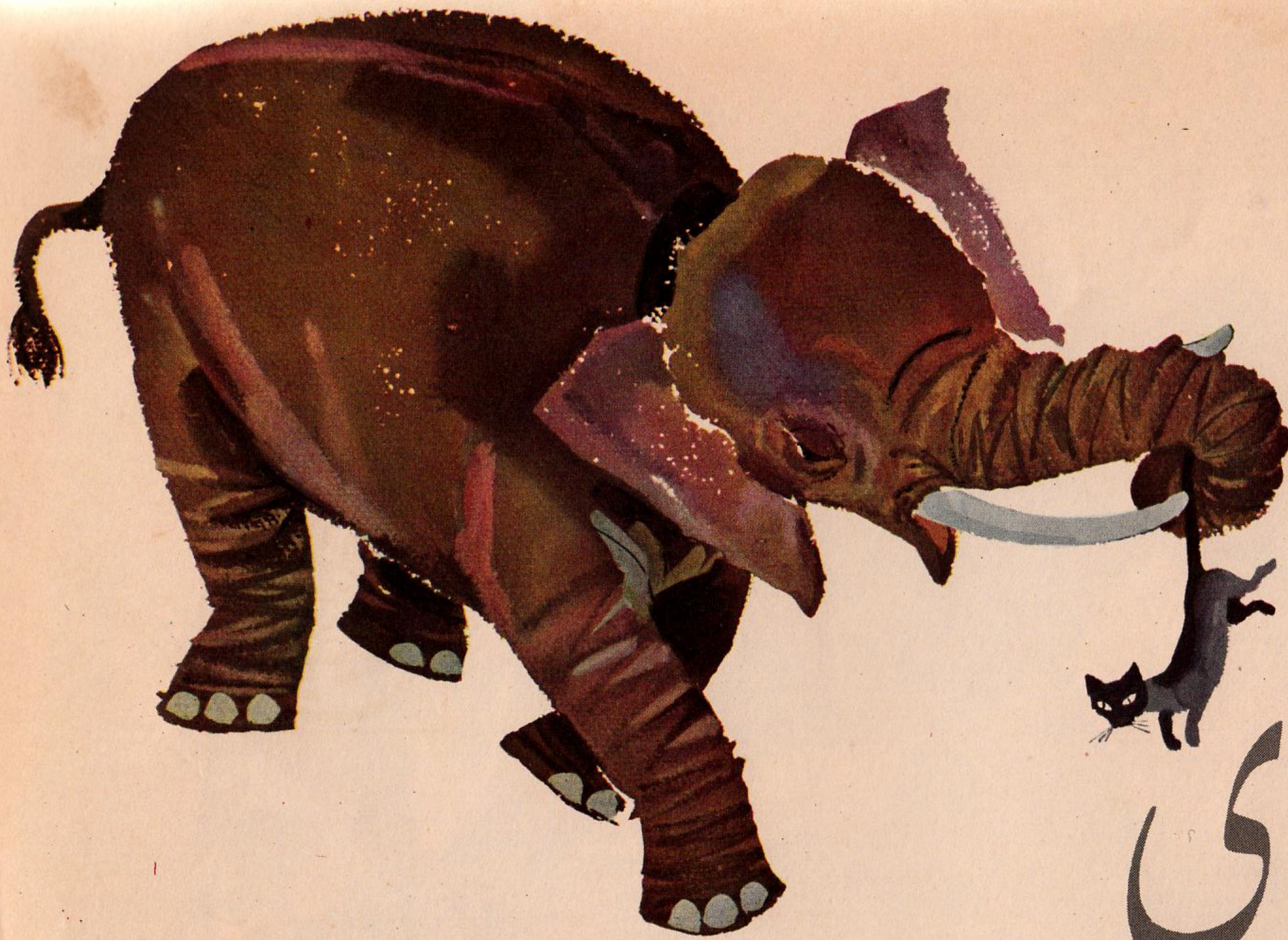
مہا گِری

ایک ہاتھی کی کہانی
ہیم لتا کی زبانی
آرٹسٹ : پُلک بسواس

ترجمہ : حفظ الکبیر پرؔواز

بار اوّل : ——— ۱۹۷۳
تعداد : ——— ۳ ہزار

مہاگری ایک بھاری بھرکم ہاتھی تھا۔ وہ اتنا بڑا تھا
کہ بچّے اُس کے پاس جانے سے ڈرتے تھے۔

مہاگری کا مالک ایک بیوپاری تھا۔ اِس بیوپاری نے مہاگری
سے خوب کام لیا اور بہت روپیہ کمایا۔
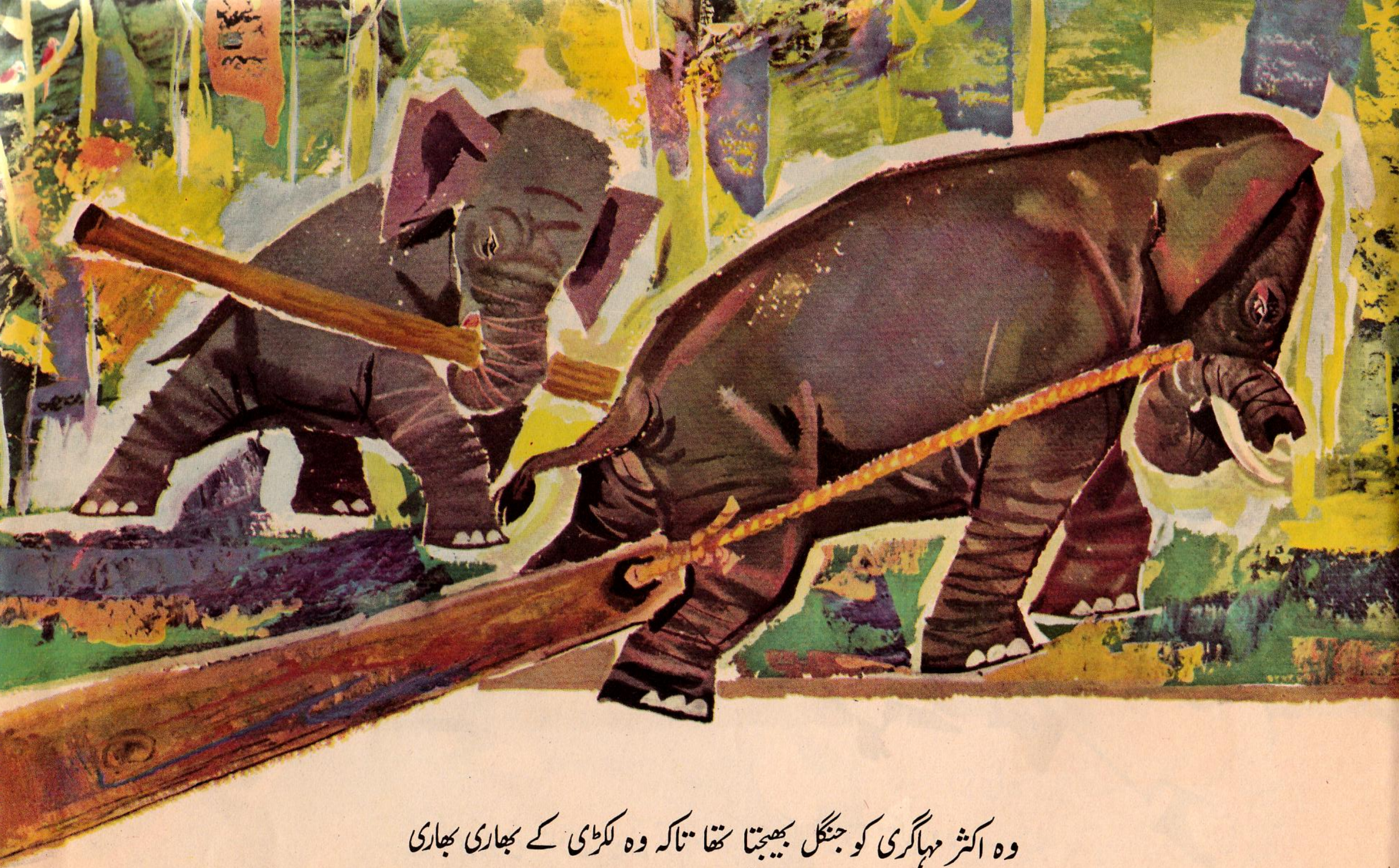
وہ اکثر مہاگری کو جنگل بھیجتا تھا تاکہ وہ لکڑی کے بھاری بھاری
لٹھے ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچادے۔

جب کبھی کوئی شادی ہوتی تو وہ مہاگری کو بھیجتا تاکہ وہ
دولہا کو دُلہن کے گھر لے جائے۔

جب کبھی کسی مندر میں کوئی بڑا میلہ
لگتا تو وہ مہاگری کو جلوس کے
آگے آگے چلنے کے لئے بھیجتا۔

ایک بار ایک گاؤں کے لوگ اپنے مندر میں تہوار منانا چاہتے تھے۔ تہوار جھنڈا لگائے بغیر نہیں منایا جاسکتا تھا۔ مندر کا اپنا جھنڈا تھا۔ جھنڈا لہرانے کے لئے کوئی کھمبا نہیں تھا۔

اِس لئے گاؤں کے لوگ قریب کے
ایک جنگل میں گئے اور ساگوان کا
ایک لمبا درخت کاٹ لیا۔

انہوں نے اس درخت کے تنے سے جھنڈے کے لئے ایک اچھّا سا کھمبا تیار کرلیا۔

جھنڈے کا یہ کھمبا بہت لمبا اور بھاری تھا ۔ گاؤں والے اُسے اُٹھاکر نہیں لاسکتے تھے ۔
اس لئے وہ مہاگری کو لائے اور اُس کی مدد سے کھمبا مندر تک لے آئے ۔
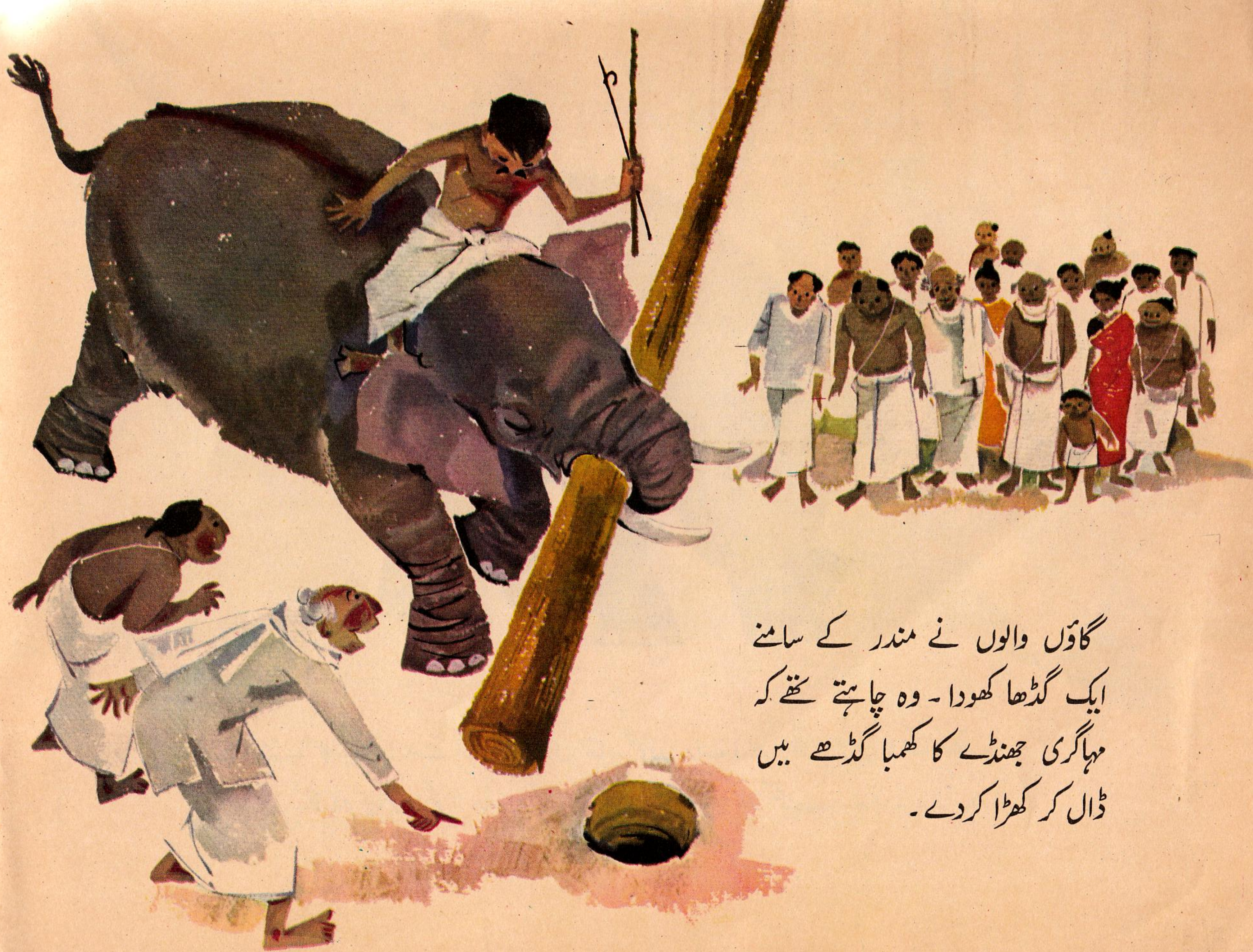
گاؤں والوں نے مندر کے سامنے
ایک گڈھا کھودا۔ وہ چاہتے تھے کہ
مہاگری جھنڈے کا کھمبا گڈھے میں
ڈال کر کھڑا کردے۔

مہاگری اس کھمبے کو گڑھے تک لایا
لیکن ایک دم رُک کر پیچھے ہٹ گیا۔

مہاوت نے مہاگری کو حکم دیا کہ
جھنڈے کے کھمبے کو گڈھے میں کھڑا
کردے۔ لیکن مہاگری اپنی جگہ سے
ذرا بھی نہیں ہِلا۔ مہاوت نے بار بار
کہا مگر مہاگری نے حکم ماننے سے
انکار کردیا۔

مہاوت نے اپنی سخت چھڑی سے
مہاگری کو خوب مارا ، لیکن مہاگری
چُپ چاپ کھڑا رہا ۔ مہاوت نے پھر
مہاگری کو اتنا پیٹا کہ لکڑی ہی ٹوٹ گئی۔

گاؤں والے بہت خفا ہوئے ۔ انہوں نے مہاوت کو بُرا بھلا
کہا اور کہا کہ وہ اچّھا مہاوت نہیں ہے ۔

مہاوت کو غصّہ آگیا ۔ اُس نے اپنا تیز
چاقو نکالا اور یہ کہتے ہوئے کہ " اب
مانے گا تُو میرا حکم " بار بار چاقو اُس کی
گردن میں مارنے لگا ۔ مہاگری درد کی
تکلیف کو برداشت نہ کرسکا ۔ اُسے غصّہ
آگیا ۔ اُس نے جھنڈے کا کھمبا دُور
پھینک دیا ۔

مہاگری زور سے چنگھاڑا اور بڑی تیزی سے اپنے جسم کو جھٹکا دیا۔ مہاوت دور جاگرا۔
لوگ ڈر گئے اور یہ سمجھ کر کہ ہاتھی پاگل ہوگیا ہے وہ سب بھاگ گئے۔
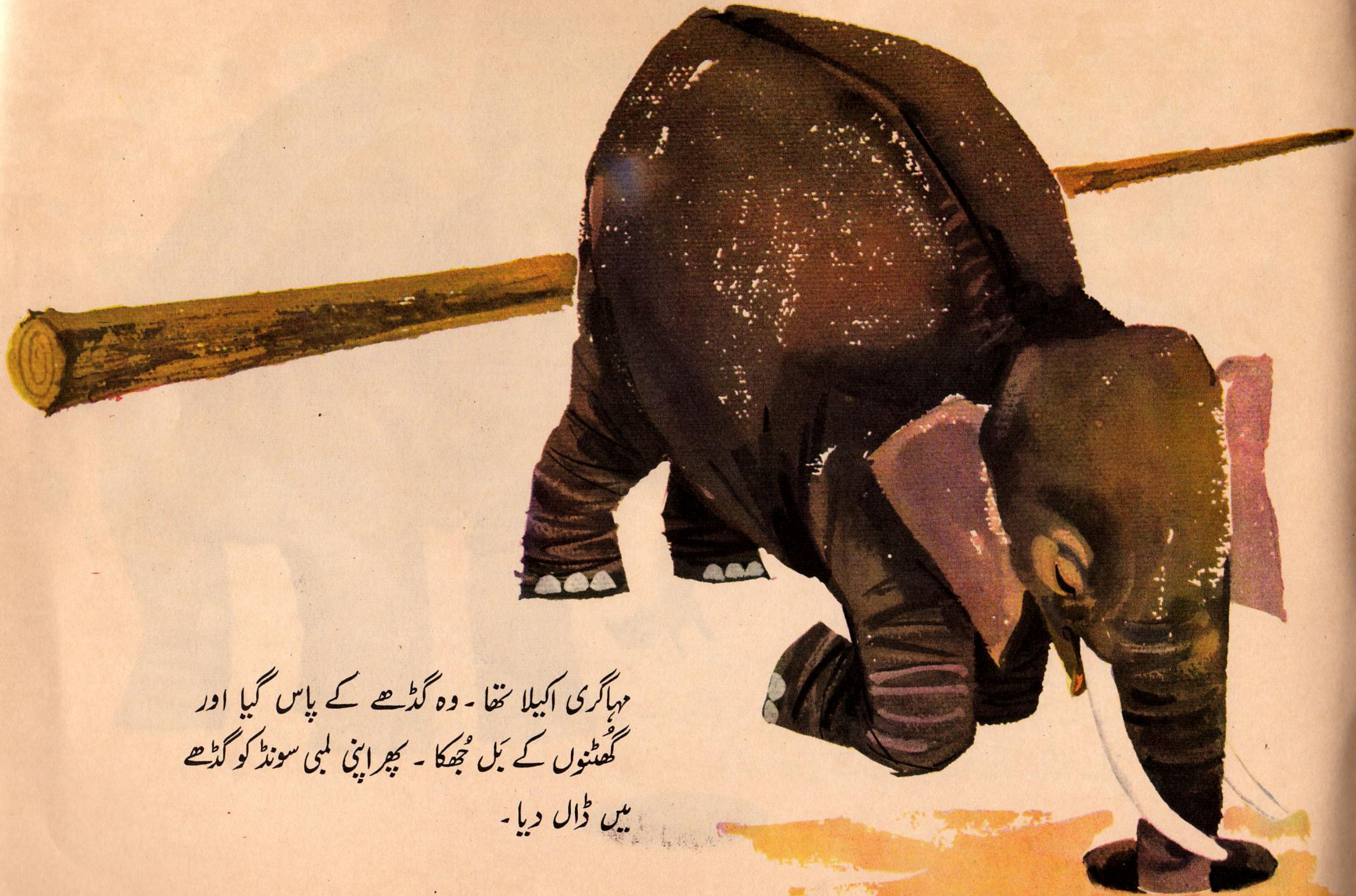
مہاگری اکیلا تھا۔ وہ گڈھے کے پاس گیا اور
گھُٹنوں کے بَل جُھکا۔ پھر اپنی لمبی سونڈ کو گڈھے
میں ڈال دیا۔

اُس نے گڈھے سے کوئی چیز نکالی
اور آہستہ سے زمین پر رکھ دی ۔ یہ
ایک بِلّی تھی ۔ بلّی گڈھے میں چھُپی
بیٹھی تھی ۔

گاؤں والے مہاگری کو دُور سے دیکھ رہے تھے۔ اب انہیں معلوم ہوا کہ اُس نے کیوں
مہاوت کا حکم نہیں مانا تھا۔ بھاری بھرکم ہاتھی ایک چھوٹی بلّی کو مارنا نہیں چاہتا تھا۔
لوگ خوشی خوشی دوڑ کر اُس کے پاس آئے۔

پھر مہاگری نے جھنڈے کا کھمبا اُٹھایا اور اُسے گڈھے میں اُتار کر اپنی سونڈ سے پکڑے
رہا تاکہ لوگ گڈھے کو مٹی سے بھر دیں۔
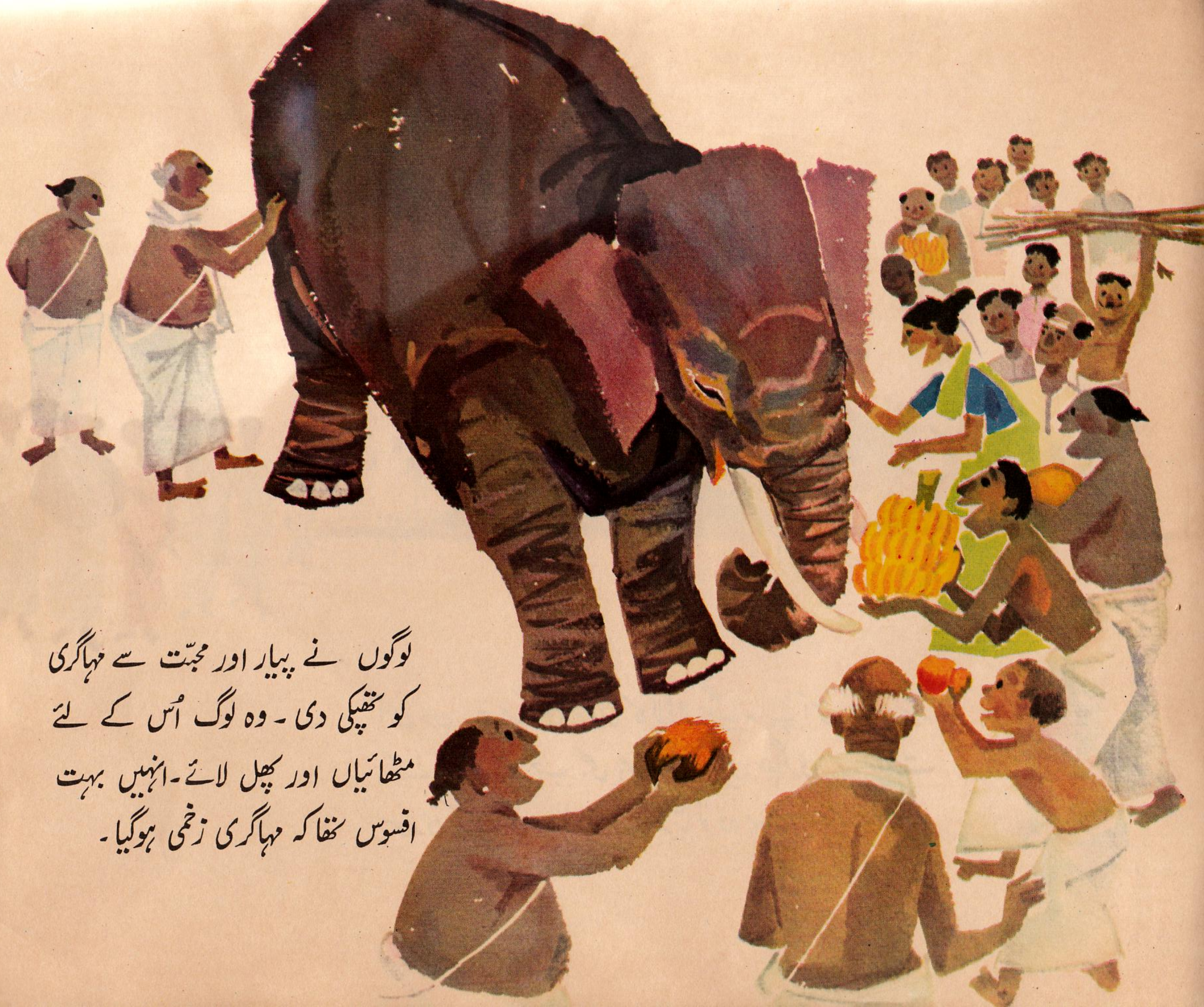
لوگوں نے پیار اور محبّت سے مہاگری
کو تھپکی دی۔ وہ لوگ اُس کے لئے
مٹھائیاں اور پھل لائے۔ انہیں بہت
افسوس تھا کہ مہاگری زخمی ہوگیا۔

اُس دن سے مہاگری لوگوں کا لاڈلا ہوگیا ۔ بچّے اُس سے پیار کرنے لگے ۔ اور جب بھی بیوپاری اُنہیں مہاگری پر مُفت سواری کرنے کی اجازت دے دیتا تو وہ بہت خوش ہوتے ۔